



# BACKGROUNDERS

## Press Information Bureau

### Government of India

الائیڈ سیکٹر اور مارکیٹ تک رسائی کو مستحکم بنانا  
ہندوستان کے مویشی پروری اور ماہی گیری کے شعبے میں یکسر تبدیلی لانا

#### اہم نکات

- زراعت اور اس سے وابستہ شعبے 3-5 فیصد کی مرکب سالانہ شرح (سی اے جی آر سے مسلسل ترقی کر رہے ہیں، جبکہ مویشی پروری اور ماہی گیری کے شعبے میں 5 سے 6 فیصد سالانہ کی تیز رفتار سے بڑھ رہے ہیں، جس سے دیہی علاقوں میں آمدنی کے تنوع کو تقویت م حاصل ہوئی ہے۔
- ہندوستان دنیا کا سب سے بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک ہے، جس کا عالمی پیداوار یوں میں تقریباً 25 فیصد حصہ ہے۔ دودھ کی پیداوار 2015-2014 کے 146.31 ملین ٹن سے بڑھ کر 2024-25 میں 247.87 ملین ٹن تک پہنچ گئی ہے، جو 69 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے۔
- انڈوں کی پیداوار میں ہندوستان عالمی سطح پر دوسرے مقام پر ہے، جہاں پیداوار 78.48 ارب سے بڑھ کر 149.11 ارب انڈوں تک پہنچ گئی ہے، جبکہ فی کس دستیابی سالانہ 62 سے بڑھ کر 106 انڈے ہو گئی ہے۔
- ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے والا ملک ہے۔ یہ پیداوار 9.58 ملین ٹن سے بڑھ کر 19.77 ملین ٹن تک پہنچ گئی ہے، جو عالمی پیداوار یوں کا تقریباً 8 فیصد حصہ ہے اور 3 کروڑ سے زائد افراد کو روزگار فراہم کرتی ہے۔
- گوشت کی پیداوار 6.69 ملین ٹن (ایم ٹی) سے بڑھ کر 10.50 ملین ٹن (ایم ٹی) ہو گئی ہے، جس کے ساتھ ہندوستان عالمی سطح پر گوشت کی پیداوار کرنے والا چوتھا سب سے بڑا ملک بن گیا ہے۔
- مرکزی بجٹ 2026-2027 میں ماہی گیری کے لئے 2,761.80 کروڑ روپے اور مویشی پروری اور ڈیری کے محکمے (ایم او اے ایچ اینڈ ڈی ڈی) کے لئے 6,153.46 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں (16 فیصد کا اضافہ)، جس سے اس شعبے میں مسلسل سرمایہ کاری کو فروغ حاصل

ہوا ہے۔

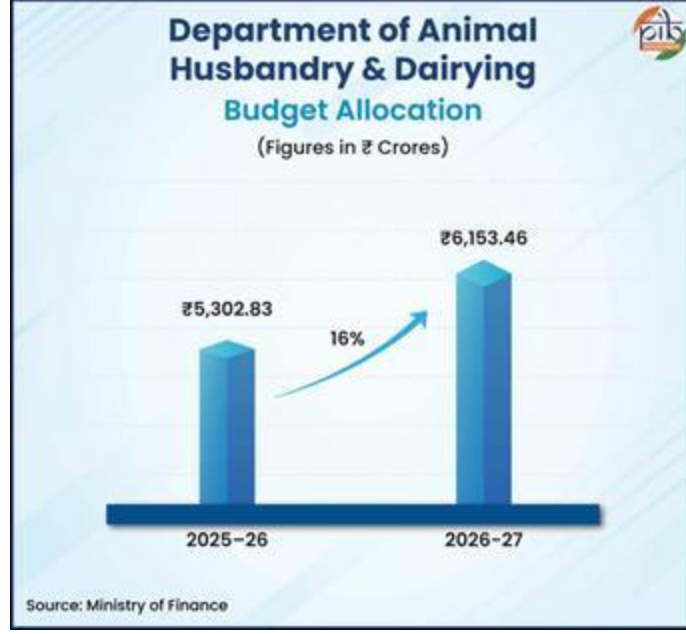
## تعارف

ہندوستان کی زرعی ترقی کو مویشیوں، دودھ، پولٹری اور ماہی گیری جیسے متعلقہ شعبوں کی توسیع سے تیزی سے مدد مل رہی ہے۔ یہ شعبے زرعی مجموعی ویلیو ایڈڈ (جی وی اے) اور دیہی روزگار میں اہم معاون بن چکے ہیں۔ پچھلی دہائی کے دوران، زراعت اور اس سے وابستہ شعبوں نے مستحکم 3-5 فیصد سی اے جی آر کا مشاہدہ کیا ہے، ایسا وسیع حکومتی کوششوں، نئی اختراعات، اور کافی گھریلو مانگ کی وجہ سے ہوا ہے۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ 2047 تک یہ شعبہ ممکنہ طور پر تین گنا بڑھ سکتا ہے، جس سے ہندوستان کی ترقی کو تقویت مل سکتی ہے۔

اگرچہ دیہی معاش بڑی حد تک زراعت پر مبنی ہے، لیکن زمین کے استعمال میں تبدیلیوں، آب و ہوا کی تغیر پذیری اور آمدنی کی غیر یقینی صورتحال سے کنبوں کو آمدنی کے اضافی ذرائع اپنانے کی ترغیب حاصل ہوئی ہے۔ چھوٹے اور حاشیہ پر رہنے والے کسانوں کے لیے، تنوع موسمی آمدنی کے اتار چڑھاؤ کو سنبھالنے اور زیادہ مستحکم آمدنی کو یقینی بنانے کا ایک اہم طریقہ بن گیا ہے۔

تنوع میں خطرے کو کم کرنے اور گھریلو کھپت کو ہموار کرنے میں، کھیت، متعلقہ اور غیر زرعی سرگرمیوں سے حاصل ہونے والی آمدنی شامل ہے۔ زراعت سے دور جانے کے بجائے، یہ ایک زیادہ مربوط اور چکد اردیہی معیشت کی عکاسی کرتا ہے جہاں کاشتکاری مرکزی حیثیت رکھتی ہے لیکن اسے روزگار کے متعدد اختیارات کی معاونت حاصل ہے۔ کوآپریٹو، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) اور اپنی مدد آپ گروپس (ایس ایچ جیز) جیسے مضبوط اداروں نے کریڈٹ، ٹیکنالوجی اور منظم بازاروں تک رسائی کو بہتر بنایا ہے، جس سے چھوٹے پروڈیوسروں کو ویلیو چینز سے بہتر طور پر جڑنے میں مدد ملی ہے۔

مویشی پروری اور ماہی پروری: دیہی آمدنی کی تنوع اور پیداوار کے محرکات میں شامل ہیں



متعلقہ زرعی سرگرمیوں کے دائرے میں مویشی پروری اور ماہی گیری نے تقریباً 5 سے 6 فیصد کی نسبتاً مستحکم شرح نمو کا مظاہرہ کیا ہے، جو دیہی آمدنی پیدا کرنے میں ان کی اسٹریٹجک اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ ان کی معاشی افادیت اس بات میں مضمر ہے کہ یہ باقاعدہ اور نسبتاً پیش گوئی کے قابل نقد آمدنی فراہم کرتی ہیں۔ ڈیری پیداوار اور روزمرہ دودھ کی فروخت کے ذریعے متواتر آمدنی کو یقینی بناتی ہے، جبکہ ماہی گیری متعدد پیداواری چکروں کے ذریعے مسلسل روزگار کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ مزید یہ کہ ڈیری سے وابستہ دیہی گھرانے عموماً خوراک اور چارے کے لیے فصلوں کی کاشت کو مویشی پروری کے ساتھ مربوط کرتے ہیں، جس سے وسائل کا سرکلر استعمال ممکن ہوتا ہے اور بیرونی ان پٹس پر انحصار کم ہوتا ہے۔ اس طرح کی تنوع کاری ایک ہی آمدنی کے ذریعے پر انحصار کو کم کرتی ہے اور موسم اور مارکیٹ کے نقصانات کے مقابلے میں لچک کو بڑھاتی ہے۔

مالی سال 2015 سے مالی سال 2024 کے درمیان اس شعبے کی مجموعی قدر افزودہ (جی وی اے) میں تقریباً 195 فیصد اضافہ ہوا، جو موجودہ قیمتوں پر 12.77 فیصد کی مرکب سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) کی عکاسی کرتا ہے۔ مرکزی بجٹ 2026-2027 میں محکمہ مویشی پروری و ڈیری کے لیے 6,153.46 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جو مالی سال 2025-2026 کے 5,302.83 کروڑ روپے کے مقابلے میں 16 فیصد زیادہ ہیں۔ یہ اضافہ آمدنی کے تنوع اور روزگار کے استحکام میں اس شعبے کے کردار کو نمایاں کرتا ہے، جسے نسلوں کی بہتری، ویٹرنری بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور بیماریوں کے کنٹرول میں سرمایہ کاری کے ذریعے تقویت فراہم کی جا رہی ہے۔

### عالمی سطح مویشی پروری اور ماہی گیری میں ہندوستان کی قیادت

ہندوستان کا دودھ کی پیداوار میں عالمی سطح پر سرفہرست مقام ہے اور عالمی پیداوار کا تقریباً 25 فیصد حصہ اس کے پاس ہے۔ گزشتہ دہائی کے دوران اس شعبے نے 5.41 فیصد کی مرکب سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) ریکارڈ کی، جس کے نتیجے میں پیداوار 2015-2014 کے 146.31 ملین ٹن سے بڑھ کر 2024-2025 میں 247.87 ملین ٹن تک پہنچ گئی، جو 69.4 فیصد سے زائد اضافے کی نمائندگی کرتی ہے۔

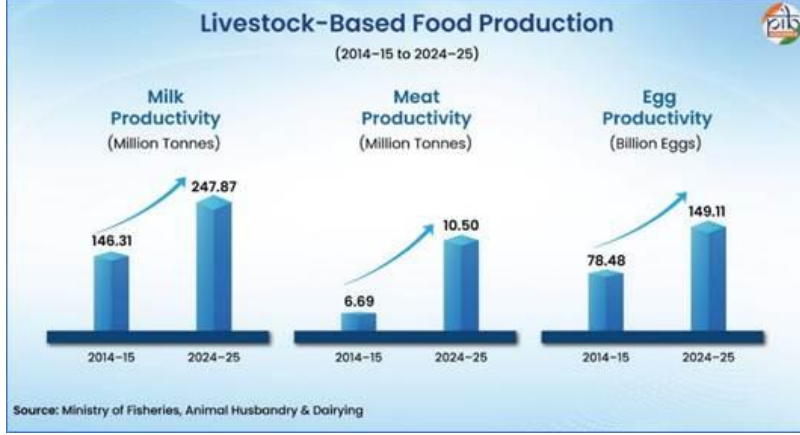
یہ مسلسل توسیع غذائی رسائی میں بہتری کا سبب بنی ہے، جس کی عکاسی 2024-2025 میں فی کس دودھ کی دستیابی 485 گرام یومیہ سے ہوتی ہے، جو عالمی اوسط 328 گرام کے مقابلے میں نمایاں طور پر زیادہ ہے۔



ہندوستان انڈوں کی پیداوار میں عالمی سطح پر دوسرے مقام پر ہے۔ قومی پیداوار 2014-2015 میں 78.48 ارب انڈوں سے بڑھ کر 2025-2024 میں تخمینہً 149.11 ارب انڈوں تک پہنچ گئی ہے، جو گزشتہ ایک دہائی کے دوران 6.63 فیصد کی مرکب سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) کی عکاسی کرتی ہے۔ اس مسلسل توسیع کے نتیجے میں غذائی رسائی میں بہتری آئی ہے، جہاں فی کس انڈوں کی دستیابی 2014-2015 میں سالانہ 62 انڈوں سے بڑھ کر 2024-2025 میں سالانہ 106 انڈوں تک پہنچ گئی ہے۔

ہندوستان دنیا کا دوسرا سب سے بڑا مچھلی پیدا کرنے والا ملک بھی ہے۔ اس شعبے میں پیداوار مالی سال 2014-2013 کے 9.58 ملین ٹن سے بڑھ کر مالی سال 2024-2025 میں 19.77 ملین ٹن تک پہنچ گئی ہے۔ جو عالمی پیداوار کا تقریباً 8 فیصد حصہ ہے اور 3 کروڑ سے زائد افراد کے روزگار کا ذریعہ ہے، اس طرح یہ بحری معیشت (بلیو اکانومی) کا ایک اہم ستون ہے۔ ساحلی ریاستیں اور مرکز کے زیر انتظام علاقے، جن میں تقریباً 4,434 ماہی گیر گاؤں شامل ہیں، مجموعی پیداوار کا 72 فیصد اور سمندری خوراک کی برآمدات کا 76 فیصد حصہ فراہم کرتے ہیں۔

اس شعبہ کا زرعی مجموعی قدر افزودہ (جی وی اے) میں 7.43 فیصد حصہ ہے، جبکہ اہم مچھلی مصنوعات پر جی ایس ٹی میں کمی جیسے پالیسی اقدامات کے ذریعے گھریلو مانگ اور برآمدی مسابقت کو فروغ دیا جا رہا ہے۔



ہندوستان گوشت کی پیداوار میں عالمی سطح پر چوتھے مقام پر ہے۔ یہ پیداوار 2014-2015 میں 6.69 ملین ٹن سے بڑھ کر 2024-2025 میں 10.50 ملین ٹن تک پہنچ گئی ہے، جو 4.61 فیصد کی مرکب سالانہ شرح نمو (سی اے جی آر) کی عکاسی کرتی ہے۔ مجموعی طور پر یہ اشاریے اس بات کی توثیق کرتے ہیں کہ ہندوستان ملکی اور عالمی زرعی و غذائی معیشت میں ایک اہم اور نمایاں شراکت دار کے طور پر اپنی مضبوط پوزیشن رکھتا ہے۔

### مویشیوں کی پیداواریت کے لئے پالیسی پر مبنی اقدامات

ہندوستان کے مویشیوں کے شعبے کی توسیع نیشنل لائیو اسٹاک مشن (این ایل ایم)، راشٹریہ گوکل مشن (آر جی ایم) اور نیشنل اینیمیل ڈیزیز کنٹرول پروگرام (این اے ڈی سی پی) جیسے اقدامات کے ذریعے مرکز سرکاری کارروائیوں سے کارفرما ہے جس سے پیداواری بہتری، جانوروں کی صحت، نسل کی ترقی، اور مویشیوں پر مبنی کاروبار پر زور دیا جاتا ہے۔ ان اقدامات نے مل کر مویشیوں کے نظام کو مضبوط بنایا ہے، پیداوار کے خطرات کو کم کیا ہے، اور دیہی گھرانوں کے لیے آمدنی کے چکدار اور متنوع ذریعہ کے طور پر مویشیوں کو تقویت فراہم کی ہے۔

نیشنل لائیو اسٹاک مشن مویشیوں پر مبنی کاروبار کو فروغ دیتا ہے، نسل کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بناتا ہے، اور گوشت، انڈے، دودھ اور چارہ کی پیداوار کو بڑھاتا ہے۔

راشٹریہ گوکل مشن مقامی مویشیوں کی نسلوں کے تحفظ، دودھ کی پیداواری صلاحیت کو بڑھانے اور دیہی کسانوں کے لیے ڈیری کو زیادہ منافع بخش بنانے پر مرکوز ہے۔

نیشنل اینیمیل ڈیزیز کنٹرول پروگرام (این اے ڈی سی پی) ایف ایم ڈی کے خلاف مویشیوں، بھینسوں، بھیڑوں، بکریوں اور خنزیروں کی 100 فیصد ٹیکہ کاری اور تمام مادہ مویشیوں کے چھڑوں (4-8 ماہ) کی ٹیکہ کاری کے ذریعے پاؤں اور منہ کی بیماری (ایف ایم ڈی) اور بروسیلوسس کو کنٹرول کرنے پر مرکوز ہے۔

## آخری میل سروس ڈیلیوری کے ساتھ مصنوعی حمل کے ذریعے جنیناتی بہتری

آر جی ایم کے تحت جنیناتی بہتری کی سرگرمیوں نے مویشیوں کے شعبے میں پیداواریت پر مبنی ترقی کو مزید تقویت فراہم کی ہے جس کا ذکر مندرجہ ذیل ہے:

- کل 14.56 کروڑ مصنوعی حمل کئے گئے ہیں، جن میں 9.36 کروڑ جانوروں کا احاطہ کیا گیا ہے اور 5.62 کروڑ کسانوں کو فائدہ پہنچا ہے۔
  - تقریباً 139,810 ایم اے آئی ٹی آر آئی (میٹری) مصنوعی حمل تکنیکی ماہرین کی تربیت نے آخری میل تک خدمات کی فراہمی کو مضبوط کیا ہے۔
- ان اقدامات سے جنیناتی فوائد میں تیزی آئی ہے، دودھ کی پیداوار میں بہتری آئی ہے، اور دودھ پر مبنی معاش کی آمدنی کی صلاحیت کو تقویت حاصل ہوئی ہے۔



## جانوروں کی صحت اور خطرے کو کم کرنا

مویشیوں کی پیداواری صلاحیت اور آمدنی میں استحکام کا بیماری پر قابو پانے سے گہرا تعلق ہے۔ این اے ڈی سی پی کے تحت، بڑے پیمانے پر ٹیکہ کاری اور نگرانی کی کوششوں نے بیماریوں کے معاملات کو نمایاں طور پر کم کیا ہے۔ 125.75 کروڑ سے زیادہ منہ اور پیر کی بیماریاں (ایف ایم ڈی) ٹیکے لگائے گئے، اور تقریباً 26.27 کروڑ کسانوں کو فائدہ پہنچا۔ چرواہا بھیڑ اور بکریوں کو شامل کرنے کے لیے 2025 میں ٹیکہ کاری کوریج میں توسیع کی گئی۔

- ایف ایم ڈی کی وبا 2019 میں 132 کیسوں سے تیزی سے کم ہو کر 2025 میں 6 کیس رہ گئی
- بروسیلوسس کی وبا کو صفر تک کم کر دیا گیا ہے

بیماریوں کے پھیلنے میں کمی نے پیداواری نقصانات کو کم کیا ہے۔

مویشیوں کی پیداواریت میں توسیع، روزی روٹی تنوع میں معاونت

چینیاتی اور صحت سے متعلق کارروائیوں کا مشترکہ اثر مویشیوں کی پیداواری صلاحیت میں لگاتار بہتری کی شکل میں جھلکتا ہے۔ ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی مویشیوں کی آبادی کا مسکن ہے اور اس نے گوشت اور پولٹری کی پیداوار میں نمایاں اضافہ دکھایا ہے۔

- دیسی (مقامی) اور غیر وضاحتی (مخلوط نسل) مویشیوں کی پیداواری صلاحیت 927 کلوگرام فی جانور فی سال (2014-2015) سے بڑھ کر 1,292 کلوگرام (2024-2025) ہو گئی جو کہ 39.37 فیصد کا اضافہ ہے۔
- بھینس کی پیداوار اسی مدت کے دوران 14.94 فیصد اضافہ درج کرتے ہوئے 1,880 کلوگرام سے بڑھ کر 2,161 کلوگرام ہو گئی۔
- مویشیوں کی اوسط پیداوار 1,648.17 کلوگرام (2013-2014) سے بڑھ کر 2,079 کلوگرام (2024-2025) ہو گئی جو 27 فیصد اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔

یہ پیداواری فوائد عالمی سطح پر سب سے زیادہ ریکارڈ شدہ بہتریوں میں سے ایک کی نمائندگی کرتے ہیں اور ڈیری پر مبنی معاش سے آمدنی کی وصولی کو براہ راست بڑھاتے ہیں۔



### دودھ کی خریداری اور پروسیسنگ صلاحیت میں توسیع



ڈیری کو آپریٹیوکی توسیع نے چھوٹے کاروباریوں (ہولڈرز) کو منظم خریداری اور پروسیسنگ سسٹم میں شامل کر کے مارکیٹ کے انضمام کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

ڈیری نیٹ ورک میں شامل ہیں:

- 22 دودھ فیڈریشن، 241 ضلعی یونین، 28 مارکیٹنگ ڈیریز،
- 25 دودھ پیدا کرنے والی تنظیمیں (ایم پی او) تقریباً 2.35 لاکھ گاؤں اور 1.72 کروڑ کسان اراکین کا احاطہ کرتی ہیں۔

- 908,31 ڈیری کو آپریٹو سوسائٹیوں کو منظم کیا گیا ہے، جس میں 17.63 لاکھ پروڈیوسروں کو باضابطہ ویلیو چینز میں ضم کیا گیا ہے اور روزانہ دودھ کی خریداری میں 120.68 لاکھ کلوگرام کا اضافہ کیا گیا ہے۔
- ہندوستان دودھ کی پروسیسنگ کی صلاحیت کو موجودہ 660 لاکھ لیٹر یومیہ سے بڑھا کر 2028-2029 تک 100 ملین لیٹر یومیہ کرنے کی منصوبہ بندی کے ذریعے ویلیو ایڈیشن کو مضبوط کر رہا ہے، جس سے غذائی تحفظ اور زرعی آمدنی میں اس شعبے کے تعاون کو تقویت مل رہی ہے۔

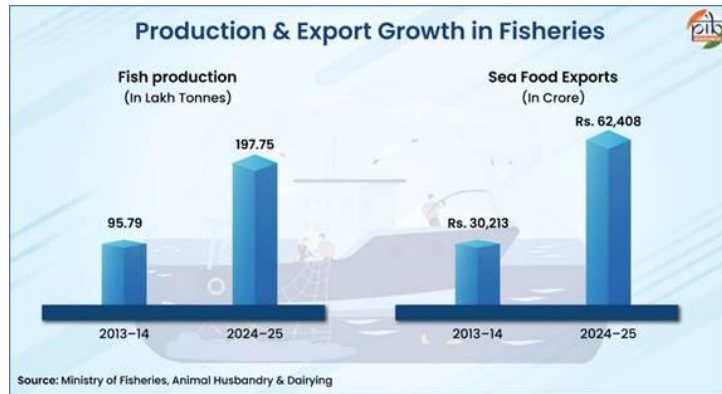
### مویشیوں کے لئے ادارہ جاتی کریڈٹ سپورٹ

سستی ادارہ جاتی قرض تک رسائی مویشیوں اور ماہی گیری کے شعبوں میں روزی روٹی کو متنوع بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے، جس سے پروڈیوسروں کو روزی روٹی پر مبنی کارروائیوں سے باضابطہ مارکیٹ انضمام کی طرف منتقلی میں سہولت ملتی ہے۔ کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) اسکیم کے تحت، ورکنگ کیپٹل کی ضروریات کو پورا کرنے، اثاثوں کی تشکیل کو فروغ دینے اور غیر رسمی قرض دینے والے چینلز پر انحصار کو کم کرنے کے لیے متعلقہ سرگرمیوں کو خاطر خواہ کریڈٹ سپورٹ فراہم کی گئی ہے۔ حقائق اور اعداد و شمار متعلقہ زرعی سرگرمیوں میں قرض کی مانگ کے لیے ایک مضبوط ادارہ جاتی رد عمل کی نشاندہی کرتے ہیں۔

مویشی پروری میں، 55.9 لاکھ درخواستوں میں سے 55.08 لاکھ کی غیر معمولی اعلیٰ قبولیت کی شرح، موثر اسکریننگ میکانزم اور مستقل پالیسی سپورٹ کی عکاسی کرتی ہے۔ 39.22 لاکھ درخواستوں کی منظوری سے مزید پتہ چلتا ہے کہ کافی حد تک قرض کا بہاؤ ہے، جو حقیقی مالی مدد میں تبدیل ہوتا ہے۔

### ہندوستان کے ماہی گیری کے شعبے کے لیے پالیسی پر مبنی سرگرمی

ایک دہائی کے دوران، ہندوستان کے ماہی گیری کے شعبے میں مسلسل اوسط سالانہ نمو کی شرح 8.74 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے، جس میں مچھلی کی کل پیداوار اور 2013-2014 میں 95.79 لاکھ ٹن سے بڑھ کر 2024-2025 میں 197.75 لاکھ ٹن ہو گئی ہے۔ اندرون ملک ماہی گیری اور آبی زراعت اس توسیع کے بنیادی محرک رہے ہیں، جو اسی عرصے کے دوران 61.36 لاکھ ٹن سے 147 فیصد اضافے کے ساتھ 151.60 لاکھ ٹن ہو گئے ہیں۔



مرکزی بجٹ 2026-2027 میں ماہی گیری کے لیے ریکارڈ 2,761.80 کروڑ روپے (تقریباً 332.75 ملین امریکی ڈالر) مختص کیے گئے، جس سے بحری انقلاب کے تحت شروع کی گئی پائیدار سرمایہ کاری کو تقویت حاصل ہوئی اور آبی زراعت اور سمندری غذا کی برآمدات میں ہندوستان کی قیادت کو

مستحکم کیا گیا۔ یہ راستہ ماہی گیری کو خاص طور پر دیہی اور ساحلی علاقوں میں غیر زرعی روزی روٹی میں تنوع کے اندر ایک اہم ترقی کے انجن کے طور پر واضح کرتا ہے۔

گہرے سمندر اور سمندر کے کنارے ماہی گیری ہندوستان کو عالمی سمندری غذا کی ویلیو چین میں مزید مربوط کرتی ہے، جس سے اس شعبے کی اقتصادی اور غذائی تحفظ کی اہمیت کو تقویت ملتی ہے۔ اس انضمام کو پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) اور پردھان منتری متسیہ کسان سمدھی سہ یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) کے تحت مرکز سرگرمیوں کے ذریعے تقویت حاصل ہوئی ہے جس کے تحت سمندری غذا کی برآمدات 2013-2014 میں 30,213 کروڑ روپے سے دوگنا ہو کر 2024-2025 میں 62,408 کروڑ روپے ہو گئی ہیں، جو 130 سے زیادہ ممالک تک پہنچ گئی ہیں۔

پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) پیداوار، برآمدات، ملازمتوں اور ماہی گیری کی آمدنی کو فروغ دینے کے لئے بنیادی ڈھانچے، جدید کاری اور ویلیو چین کو مضبوط بنانے کے ذریعے ماہی گیری کی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔

پردھان منتری متسیہ کسان سمدھی سہ یوجنا (پی ایم ایم ایس وائی) پی ایم ایم ایس وائی کی ایک ذیلی اسکیم ہے، جو مچھلی کاشتکاروں کے لئے آمدنی کی حفاظت اور پائیداری کو بہتر بنانے کے لئے بیمہ، قرض، کارکردگی سے متعلق ترغیبات، اور پتہ لگانے کے ذریعے سیکٹر کو باضابطہ بنانے میں مدد فراہم کرتی ہے۔

ماہی گیری بنیادی ڈھانچے اور بازار تک رسائی کو مضبوط بنانا

پی ایم ایم ایس وائی کے تحت، پیداوار کے فوائد کے ساتھ ساتھ فصل کے بعد کے نقصانات کو کم کرنے اور بازار تک رسائی کو بہتر بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی گئی ہے۔

- 189,27 مچھلی کی نقل و حمل اور ہینڈلنگ یونٹ قائم کیے گئے
- 733,6 مچھلی خوردہ بازاروں اور کیوسک کو منظوری دی گئی
- 128 ویلیو ایڈڈ انٹرنیٹ پرائیوٹس کو مدد فراہم کی گئی ہے

بنیادی ڈھانچے کے فرق کو دور کرنے کے لیے، ماہی گیری اور آبی زراعت کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا فنڈ (ایف آئی ڈی ایف) 2018-2019 میں 7,522.48 کروڑ روپے کے فنڈ کے ساتھ شروع کیا گیا، جو ماہی گیری کی بندرگاہوں، لینڈنگ مراکز، آبی زراعت کے یونٹوں اور کولڈ چین لاجسٹکس کی مدد کرتا ہے۔

ماہی گیری کے لئے ادارہ جاتی کریڈٹ سپورٹ

ماہی گیری کے شعبے میں کسان کریڈٹ کارڈ (کے سی سی) کے تحت 6.83 لاکھ درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 6.77 لاکھ درخواستیں منظور کی گئیں۔ ان میں سے 4.82 لاکھ درخواستوں کو منظوری دی گئی، جو مانگ کی قرض تک رسائی میں بامعنی تبدیلی کا اشارہ ہے۔ مالی شمولیت اور فلاحی پروگراموں نے 4.39 لاکھ ماہی گیروں کو کے سی سی فوائد فراہم کیے ہیں، 3.3 ملین مستفیدین کو بیمہ کو رتیج فراہم کی ہے، اور کم مدت کے دوران اوسطاً

7.44 لاکھ ماہی گیری کنبوں کو روزی روٹی کی امداد فراہم کی ہے۔ یہ اقدامات لچک کو بڑھانے، آمدنی کو مستحکم کرنے اور منظم بازاروں کے ساتھ انضمام کو گہرا کرنے میں باضابطہ کریڈٹ کے کردار کی نشاندہی کرتے ہیں۔

### سمندری ماہی گیری اور ای ای زیڈ وسائل کی پائیدار حکمرانی

ہندوستان کی 11,099 کلومیٹر سے زیادہ کی وسیع ساحلی پٹی اور تقریباً 24 لاکھ مربع کلومیٹر کا ایک خصوصی اقتصادی زون (ای ای زیڈ) 13 سمندری ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں ماہی گیری برادری کے 50 لاکھ سے زیادہ اراکین کی روزی روٹی کو برقرار رکھتا ہے۔ سمندری ماہی گیری بحری معیشت کا ایک اہمیت کا جزو ہے، جو برآمدی آمدنی اور قومی غذائی تحفظ میں معاون ہے۔

آبی وسائل کے ذمہ دارانہ استعمال کو یقینی بنانے کے لیے، حکومت نے ای ای زیڈ اور ہائی سیز (2025) میں ماہی گیری کے پائیدار استعمال کے لیے قواعد و ضوابط کو نوٹیفائی کیا ہے جس میں پائیداری اور بین الاقوامی تعمیل کے معیارات کے مطابق ایک مستقبل پر مبنی انضباطی فریم ورک قائم کیا گیا ہے۔ بیرون ملک اترنے والی اور برآمدات کے طور پر سمجھی جانے والی مچھلیوں کو ڈیوٹی فری کا درجہ دینے والے پالیسی اقدامات کا مقصد قیمتوں کی وصولی اور عالمی مسابقت کو بڑھانا ہے، جبکہ پتہ لگانے، پائیداری اور تعمیل کے تحفظات بیجا استعمال کو کم کرتے ہیں۔ میرین پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم پی ای ڈی اے) معیار کی یقین دہانی، بازار کی سہولت، صلاحیت سازی، اور ماحولیاتی انتظام کے ذریعے پائیدار برآمدی نمو کو مزید تقویت دیتی ہے، طویل مدتی وسائل کی حفاظت اور روزی روٹی کی لچک کو تقویت فراہم کرتی ہے۔

### مشن سے چلنے والے آبی ذخائر کی ترقی اور ماہی گیری کی ویلیو چین کی توسیع

ہندوستان کے پاس دنیا کے سب سے بڑے اندرون ملک آبی ذخائر کا نیٹ ورک ہے، جو تقریباً 31.5 لاکھ ہیکٹر پر پھیلا ہوا ہے، اور جو اندرون ملک ماہی گیری کو بڑھانے کے لئے 6 اہم امکانات پیش کرتا ہے۔ مشن امرت سروور کے تحت، حکومت ہند نے 68,827 امرت سرووروں کی ترقی میں سہولت فراہم کی ہے، جن میں ایک ماہی گیری سرگرمیوں کے ساتھ ساتھ مربوط 1,222 آبی ذخائر شامل ہیں، اس طرح مچھلی کی ثقافت، روزی روٹی تنوع اور آبی ماحولیاتی نظام کو فروغ دیا گیا ہے۔ خاص طور پر ساحلی اور اندرون ملک علاقوں میں ماہی گیری کی ویلیو چین مزید مستحکم کرنے کے لئے 500 آبی ذخائر اور امرت سروور کی ترقی کو مربوط کرنے کے خاطر اہداف شدہ کارروائیوں کی تجویز ہے۔ ان اقدامات کا مقصد اسٹارٹ اپس، خواتین کی قیادت والے مجموعوں، اور فٹ فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف ایف پی او) کو شامل کر کے جامع ترقی، کاروبار اور ماہی گیری پر مبنی پائیدار معاش کو فروغ دے کر مارکیٹ کے روابط اور قدر میں اضافے کو مضبوط کرنا ہے۔

### مویشیوں اور ماہی گیری کے شعبوں میں ڈیٹا پر مبنی ادارہ جاتی اصلاحات

ڈیری کے شعبے میں کارکردگی، شفافیت اور پروڈیوسر کی فلاح و بہبود کو بڑھانے کے لیے ڈیجیٹلائزیشن ایک اہم ذریعہ بن گیا ہے۔ 12 ہندسوں کے انوکھے مویشیوں کی شناخت کے نظام، پشو آدھار کے تعارف نے جانوروں کی صحت، افزائش نسل اور خدمات کی فراہمی کے لین دین کو ریکارڈ کرنے کے لیے ایک بنیادی ڈیجیٹل آرکیٹیکچر تعمیر کیا ہے، جس سے کسانوں اور جانوروں کے ڈاکٹروں کے لیے ڈیٹا پر مبنی منصوبہ بندی اور حقیقی وقت تک رسائی کو قابل بنایا گیا ہے۔

جنوری 2026 تک بھارت اپشودھن پورٹل پر 36.45 کروڑ سے زیادہ مویشی رجسٹر کئے جا چکے تھے۔ اس کی تکمیل کرتے ہوئے، آٹو میٹک دودھ اکٹھا کرنے کے نظام (اے ایم سی ایس) نے خود کار معیار کی جانچ اور قیمتوں کے ذریعے خریداری میں شفافیت کو بہتر بنایا ہے، جس سے بروقت ادائیگیوں کو یقینی بنایا گیا ہے۔

انٹرنیٹ پر مبنی ڈیری انفارمیشن نظام (آئی-ڈی آئی ایس) یونیوں اور فیڈریشنوں میں ڈیٹا کو مزید مربوط کرتا ہے، جس سے کارکردگی کی نگرانی ممکن ہوتی ہے۔

12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں کام کرنے والی اے ایم سی ایس 26,000 سے زیادہ کوآپریٹو سوسائٹیوں کا احاطہ کرتی ہے اور 17.3 لاکھ پروڈیوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔

ماہی گیری میں متوازی ڈیجیٹل اصلاحات میں پردھان منتری متسیہ کسان سمر دھی سہ یوجنا کے تحت 2024 میں شروع کیا گیا نیشنل فشریز ڈیجیٹل پلیٹ فارم (این ایف ڈی پی) شامل ہے۔ این ایف ڈی پی ماہی گیروں اور کاروباری اداروں کے لیے ڈیجیٹل شناخت اور ایک متحد قومی ڈیٹا بیس بناتا ہے، جس سے کریڈٹ، انشورنس، ٹریسنگ اور کارکردگی کی ترغیبات تک رسائی میں آسانی ہوتی ہے۔ 28 لاکھ سے زیادہ متعلقہ فریقوں کے اندراج، ایک مشترکہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر 12 بینکوں کے انضمام اور 217 قرضوں کی تقسیم کے ساتھ، یہ پلیٹ فارم ماہی گیری ویلیو چین میں رسمی شکل، مالی شمولیت اور شفافیت کو آگے بڑھاتا ہے۔ یہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم مل کر مارکیٹ کے انضمام کو مضبوط کر رہے ہیں، لیکن دین کی لاگت کو کم کر رہے ہیں، اور آمدنی کی یقین دہانی کو بھی بہتر بنا رہے ہیں۔

### پائیدار سمندری اور ڈیری کی معیشت: شمولیت والی ترقی اور ایس ڈی جی کو آگے بڑھانا

ہندوستان کی سمندری اور دودھ کی معیشت پائیدار معاش، غذائی تحفظ، اور پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کے مطابق جامع ترقی کے بنیادی ستون ہیں۔ ایس ڈی جی 14 کے ساتھ منسلک سمندری وسائل کا پائیدار انتظام، ہندوستان کے 20 لاکھ مربع کلومیٹر سے زیادہ کے ای ای زیڈ کو دیکھتے ہوئے خاص طور پر اہم ہے، جس میں ضرورت سے زیادہ استحصال کو روکنے، بائیو ڈائوسٹی کے تحفظ، اور خوراک اور روزی روٹی کی حفاظت کے لیے کرگہرے سمندر اور سمندر کے کنارے ماہی گیری کی موثر حکمرانی کی ضرورت ہے۔

اس کی تکمیل کرتے ہوئے، ڈیری سیکٹر تقریباً 150 ملین کسانوں، خاص طور پر چھوٹے کسانوں کی روزی روٹی کو برقرار رکھتے ہوئے متعدد سماجی ایس ڈی جی دن کو آگے بڑھاتا ہے، اس طرح غربت میں کمی (ایس ڈی جی 1) پیداواری روزگار (ایس ڈی جی 8) اور عدم مساوات کو کم کرنے (ایس ڈی جی 10) میں رول ادا کرتے ہیں۔ مجموعی طور پر، پائیدار ماہی گیری اور جامع ڈیری کی ترقی کلیدی پائیدار ترقیاتی اہداف میں مربوط اور مساوی پیش رفت کو تقویت دیتی ہے۔



ڈیری اور ماہی گیری کے شعبوں کے ذریعے روزی روٹی میں تنوع پر ہندوستان کی اسٹریٹجک توجہ نے دیہی گھرانوں کو روزی روٹی پر مبنی پیداوار سے مارکیٹ سے مربوط، تجارتی طور پر قابل عمل ماڈلز میں کامیابی کے ساتھ تبدیل کر دیا ہے۔ زرعی آمدنی بڑھانے کے علاوہ، یہ تنوع روزگار پیدا کرنے،

خطرے کو کم کرنے اور خوراک کے نظام کی چلک کو مضبوط کرنے میں معاون رہے ہیں۔ ہندوستان دودھ کی پیداوار میں عالمی رہنما کے طور پر ابھرا ہے اور مچھلی اور انڈے کی پیداوار میں دوسرے نمبر پر ہے، جس نے ریوڑ کے سائز میں اضافہ کیے بغیر اہم پیداواری فوائد حاصل کیے ہیں۔ کوآپریٹو، فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) اور اپنی مدد آپ گروپوں (ایس ایچ جیز) کی توسیع نے مارکیٹ کے انضمام کو گہرا کیا ہے، جس سے چھوٹے پروڈیوسروں کو بہتر سودے بازی کی طاقت اور ساختی ویلیو چین فراہم ہوئے ہیں۔

کسان کریڈٹ کارڈز (کے سی سی) کی توسیع کے ساتھ ساتھ پشو ادھار اور نیشنل فشریز ڈیجیٹل پلیٹ فارم جیسے ڈیجیٹل پبلک بنیادی ڈھانچے کی تعیناتی نے شفافیت کو بڑھایا ہے، لین دین کے اخراجات کو کم کیا ہے اور دیہی پروڈیوسروں کو ضروری نقدی فراہم کی ہے۔ یہ شعبے خواتین اور چھوٹے مالکان کو معاشی طور پر بااختیار بنانے، بڑے پیمانے پر معاش میں معاونت کرنے اور غربت میں کمی اور ماحولیاتی انتظام کے لیے عالمی پائیدار ترقیاتی اہداف (ایس ڈی جی) کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کے لیے اہم ہیں۔ مجموعی طور پر، پیداواریت پر مبنی ترقی، ادارہ جاتی تعاون، اور تکنیکی اختراع کی ہم آہنگی نے ایک چمکدار دیہی معیشت پیدا کی ہے جو قومی غذائیت کے تحفظ کو یقینی بناتے ہوئے موسم اور بازار کے نقصانات کو برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

## حوالہ جات

ماہی گیری، مویشی پروری اور ڈیری کی وزارت

- <https://nml.udyamimitra.in/>
- [https://dahd.gov.in/schemes/programmes/rashtriya\\_gokul\\_mission](https://dahd.gov.in/schemes/programmes/rashtriya_gokul_mission)
- <https://bharatpashudhan.ndlm.co.in/>
- <https://www.pmmsy.dof.gov.in/>
- <https://pmmkssy.dof.gov.in/pmmkssy/#/>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221582&reg=3&lang=1>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetail.aspx?PRID=2213532&reg=3&lang=1>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2212290&reg=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2101856&reg=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2184705&reg=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2205031&reg=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleaseDetailm.aspx?PRID=2225246&reg=3&lang=2>
- [https://mofpi.gov.in/sites/default/files/KnowledgeCentre/Sector%20Profile/Sector\\_Profile\\_Fisheries.pdf](https://mofpi.gov.in/sites/default/files/KnowledgeCentre/Sector%20Profile/Sector_Profile_Fisheries.pdf)
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221788&reg=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2225763&reg=3&lang=1>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2225760&reg=3&lang=1>
- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=156127&ModuleId=3&reg=3&lang=1>

وزارت خزانہ

- [https://www.indiabudget.gov.in/doc/budget\\_speech.pdf](https://www.indiabudget.gov.in/doc/budget_speech.pdf)
- <https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf>

دیہی ترقی کی وزارت

- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2122478&reg=3&lang=2>

خوراک کو ڈبہ بند کرنے کی صنعتوں کی وزارت (ایم او ایف پی آئی)

- [https://mofpi.gov.in/sites/default/files/KnowledgeCentre/Sector%20Profile/Sector\\_profile\\_Meat\\_Poultry\\_\(1\)22.pdf](https://mofpi.gov.in/sites/default/files/KnowledgeCentre/Sector%20Profile/Sector_profile_Meat_Poultry_(1)22.pdf)

لوک سبھا اور راجیہ سبھا سوالات

- [https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4180\\_nfJzOf.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU4180_nfJzOf.pdf?source=pqals)
- [https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2500\\_MY7k37.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2500_MY7k37.pdf?source=pqals)
- [https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU4923\\_3ZmrXj.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/184/AU4923_3ZmrXj.pdf?source=pqals)
- [https://sansad.in/getFile/annex/268/AU384\\_3ncA5j.pdf?source=pqars](https://sansad.in/getFile/annex/268/AU384_3ncA5j.pdf?source=pqars) [https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS371\\_0BKEvO.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AS371_0BKEvO.pdf?source=pqals)
- [https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2737\\_Zmswwv.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/186/AU2737_Zmswwv.pdf?source=pqals)
- [https://sansad.in/getFile/annex/268/AU1181\\_cZK9ZJ.pdf?source=pqars](https://sansad.in/getFile/annex/268/AU1181_cZK9ZJ.pdf?source=pqars)
- [https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3729\\_txHX3D.pdf?source=pqals](https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU3729_txHX3D.pdf?source=pqals)

خوراک اور زرعی تنظیم (ایف اے او)

- <https://openknowledge.fao.org/server/api/core/bitstreams/beee9189-d92d-4a0d-86af-a1e3328c33d1/content>
- <https://www.fao.org/newsroom/detail/meat-eggs-and-milk-essential-source-of-nutrients-new-fao-report-says-250423/en>
- <https://www.fao.org/fsnforum/consultation/eggs-nutrition?page=1>

نیٹی آہوگ

- <https://niti.gov.in/sites/default/files/2025-10/Indias-Blue-Economy-Strategy-For-Harnessing-Deep-Sea-And-Offshore-Fisheries.pdf>

- [https://niti.gov.in/sites/default/files/2025-10/Reimagining\\_Agriculture\\_Roadmap\\_for\\_Frontier\\_Technology\\_Led\\_Transformation.pdf](https://niti.gov.in/sites/default/files/2025-10/Reimagining_Agriculture_Roadmap_for_Frontier_Technology_Led_Transformation.pdf)

پریس انفارمیشن بیورو

- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=156873&ModuleId=3&reg=3&lang=1>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2194086&reg=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=155298&ModuleId=3&reg=3&lang=2>
- <https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2192114&reg=3&lang=2>

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں